ایوب نبی کی زندگی — صبر، ایمان اور وفاداری کی لازوال مثال

حضرت ایوب بائبل مقدس میں صبر، استقامت اور کامل ایمان کی عظیم مثال سمجھے جاتے ہیں۔ ان کا ذکر بائبل کی کتابِ ایوب میں تفصیل سے ملتا ہے۔ جہاں ان کی زندگی انسان کے دُکھ، آزمائش اور خدا پر کامل بھروسے کی داستان بن کر سامنے آتی ہے۔

حضرت ایوبؑ ایک نہایت مالدار، نیک اور خدا ترس انسان تھے۔ ان کے پاس وسیع زمینیں، مویشی، خادم اور ایک خوشحال خاندان تھا۔ بائبل کے مطابق وہ ''راست باز، کامل، خدا سے ڈرنے والے اور بدی سے بچنے والے'' تھے۔ (ایوب 1:1)۔ وہ نہ صرف خود نیک زندگی گزارتے تھے بلکہ اپنے بچوں کے لیے بھی دُعا کرتے تھے تاکہ وہ خدا کی نظر میں پاک رہیں۔

ایک دن آزمائش کا دروازہ کھلا۔ ایوبؑ کی دولت ختم ہوگئی، مویشی لٹ گئے، خادم مارے گئے اور سب سے بڑھ کر ان کے بیٹے اور بیٹیاں ایک حادثے میں وفات پا گئے۔ اس کے باوجود حضرت ایوبؑ نے کہا:

خداوند نے دیا، خداوند نے لے لیا، خداوند کے نام کو مبارک ہو۔ (ایوب 1:21)

یہ الفاظ صبر اور ایمان کی عظیم ترین گواہی ہیں۔

پھر حضرت ایوبؑ سخت بیماری میں مبتلا ہو گئے۔ ان کے جسم پر زخم ہو گئے، درد اور اذیت نے انہیں گھیر لیا۔ لوگ انہیں حقارت سے دیکھنے لگے۔ ان کی بیوی نے بھی ایک لمحے کی کمزوری میں کہا: ''خدا کے خلاف کفر کہہ اور مر جا''۔ مگر ایوبؑ نے جواب دیا: ''کیا ہم خدا سے بھلائی ہی لیں اور برائی قبول نہ کریں؟'' (ایوب 2:10)

حضرت ایوبؑ کے دوست اُن کے پاس آئے مگر انھوں نے انہیں تسلی دینے کے بجائے الزام دینا شروع کر دیا کہ یہ سب سزا اُن کے گناہوں کی وجہ سے ہے۔ ایوبؑ نے اپنے دُکھ کا اظہار کیا، سوال کیے، مگر خدا پر سے اپنا ایمان نہیں چھوڑا۔ انہوں نے سچائی سے کہا کہ وہ خدا کو نہ چھوڑیں گے چاہے وہ کچھ بھی نہ سمجھ پائیں۔

آخرکار خدا نے حضرت ایوبؑ سے کلام کیا اور اپنی قدرت کا اظہار کیا۔ ایوبؑ نے اپنی عاجزی میں اعتراف کیا کہ انسان خدا کی حکمت کو مکمل طور پر نہیں سمجھ سکتا۔ انہوں نے توبہ اور فروتنی کے ساتھ خدا کے سامنے سر جھکا دیا۔

خدا نے حضرت ایوبؑ کی آزمائش کو خوشی میں بدل دیا۔ انہیں پہلے سے زیادہ دولت، اولاد اور عزت عطا کی۔ بائبل کے مطابق خدا نے ایوبؑ کو دوگنی برکت دی۔ انہوں نے لمبی عمر پائی اور امن کے ساتھ زندگی بسر کی۔

حضرت ایوبؑ کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ:

* آزمائش ایمان کو ختم نہیں بلکہ مضبوط کرتی ہے۔

* خدا کی محبت حالات سے مشروط نہیں ہوتی۔

* سوال کرنا گناہ نہیں، مگر خدا سے منہ موڑ لینا نقصان دہ ہے۔

* صبر آخرکار برکت میں بدل جاتا ہے۔

ایوب نبی کی زندگی ہر دور کے انسان کے لیے پیغام ہے کہ دُکھ اور آزمائش میں بھی خدا پر بھروسہ قائم رکھا جائے۔ اُن کا صبر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خدا کی خاموشی بھی اس کی محبت کا حصہ ہو سکتی ہے اور جو خدا پر قائم رہتا ہے، وہ کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔